سوال

بھائی جووالدہ کے ساتھ رہتا ہے اس کوزکاتہ

جواب

بھائی کوزکوۃدینے کا حکم؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میراایک بھائی ہے، جومجھ سے بڑاہے۔ اس کی شادی ہوچکی ہے، اوبچے بھی ہیں۔ وہ پاکستان میں ہماری والدہ کے ساتھ رہتا ہےاورکام نہیں کرتا ہے۔ اگرکرے بھی توکچھ ماہ بعدکچھ ناکچھ ہوجاتا ہے، یاوہ کچھ ناکچھ کرکے کام چھوڑدیتا ہے۔ اس کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے کہ مجھے باہر بھیجیں۔ اب جب وہ کام نہیں کرتااس کے اوراس کی بیوی بچوں کے اخراجات مجھے اٹھانے پڑتے ہیں، کیونکہ پوری فیملی میں صرف میں کمانے والاہوں۔ والددوسری شادی کرکے علیحدہ ہوچکے ہیں۔ کیااس کومیں اورمیری بہن زکوۃدے سکتے ہیں بتائے بغیریانہیں؟ میں بھی بیرون ملک ہوتاہوں اورہماری ایک بڑی بہن بھی اب دوبئی میں ایک کمپنی ویزہ آیاہے جس پرمیرابھائی جانے کو راضی ہے اس پرلاگت تقریباتین سے چارلاکھ ہے کیااس ویزہ کی لاگت پرخرچہ میں اورمیری بہن زکوۃمیں سے نکال سکتے ہیں یانہیں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگرآپ کا بھائی صاحب نصاب نہیں ہے اورزکوۃ کا مستحق ہے تواسے زکوۃدی جاسکتی ہے، جب اسے زکوۃدینا جائزہے توپھرویزے سمیت کسی بھی طرح سے آپ ان کی مددکرسکتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی

نمبر(3524)http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/3524/0/-ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث